ایشیائی بنیادی ڈھانچے کا سرمایہ کاری بینک
اور تربیلا ٹنل-5 پن بجلی منصوبہ پاکستان

ماضی کے تلخ اسباق کا تجربہ

اپریل 2017ء

BANK INFORMATION CENTER

بینک کا معلوماتی مرکز

یہ رپورٹ بینک کے معلوماتی مرکز کی جانب سے شائع کی گئی۔

یہ رپورٹ آکسفیم (Oxfam) ہانگ کانگ کے تعاون سے شائع کی گئی کیٹ گری اور نعیم اقبال اس کے مصنف ہیں

اس رپورٹ میں شائع شدہ مواد مصنفین کی رائے اور خیالات پر مبنی ہے اور ضروری نہیں کہ یہ رپورٹ آکسفیم (Oxfam) ہانگ کانگ کی رائے کی بھی نمائندگی کر رہی ہو۔

ٹائیٹل کی تصویر: تربیلا ڈیم، پاکستان. پاکستان گیم فیش ایسوسی ایشن (Pkistan Game Fish Association)

ایشیائی انفراسٹرکچر انوسٹمنٹ بینک اور پاکستان میں تربیلا ٹنل 5 پن بجلی منصوبہ
ماضی کے تجربات سے حاصل شدہ تلخ اسباق
ایشیائی انفراسٹرکچر انوسٹمنٹ بینک اور پاکستان میں تربیلا ٹنل 5 پن بجلی کا منصوبہ ماضی سے حاصل ہونے والے تلخ تجربات۔

منصوبے کا ایک جائزہ

نام: تربیلا ٹنل 5 پن بجلی توسیعی منصوبہ (T5HEP)

مقام: خیبر پختوا، پاکستان

لاگت: 82.35 کروڑ امریکی ڈالرز

سرمایہ کاری: عالمی بینک 39 کروڑ امریکی ڈالرز؛ AIIB30 کروڑ امریکی ڈالرز؛ حکومت پاکستان 13.35 کروڑ امریکی ڈالرز

خطرات: درجہ A

AIIB منصوبہ منظوری تاریخ: ستمبر 2016ء

تعارف

تربیلا ٹنل 5 پن بجلی توسیعی منصوبہ پاکستان میں دنیا کے جدید ترین کیثر الفریق بینک ۔یعنی ایشیائی انفراسٹرکچر انوسٹمنٹ بینک (AIIB). کی اولین سرمایہ کاری ہے۔ AIIB کی جانب سے کی گئی سرمایہ کاری کی پہلے سال: میں کڑی جانچ پڑتال کی جائے گی کہ یہ منصوبہ دیگر کیثر الفریق ترقیاتی بینکوں کے منصوبوں سے کس لحاظ سے مختلف ہے؟AIIB اپنے اس اولین منصوبہ کے پیدا کردہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات سے کس طرح نمٹے گا اور کیا یہ نیا بینک ترقیاتی منصوبوں کی موجودہ روش کو تبدیل کر پائے گا یا پھر اپنے پیش روؤں کی غلطیوں کو ہی دھرائے گا؟

پہلی نظر میں یہ منصوبہ اپنے تمام پہلوؤں میں مکمل نظر آتا ہے۔ایک نیا ڈیم بنانے کی بجائے AIIB نے دیگر اشتراک کار یعنی عالمی بینک اور حکومت پاکستان کے تعاون سے ایک موجودہ ڈیم کی پیداواری صلاحیت بڑھانے اور قومی سطح کے ترسیلی نیٹ ورک[1] (National Grid) کو ایک نئی ٹرانسمیشن لائن کے ذریعے جوڑنے کا منصوبہ بنایا اس منصوبے کی دستاویزات میں ان تمام فوائد کا ذکر ہے۔

اس منصوبہ سے کم قیمت آلودگی سے پاک اور قابل تجدید توانائی انتہائی کم وقت میں حاصل ہو سکے گی۔اس منصوبے کی مدد سے شدید لوڈ شیڈنگ کے خاتمے اور محدود پیمانے پر بجلی پیدا کرنے کے مہنگے اور آلودگی پھیلانے والے پٹرول اور ڈیزل سے چلنے والے جنریٹرز کے استعمال میں کمی ہوگی۔اس منصوبے بجلی کی پیداواری صلاحیت میں 2,820 میگاواٹ (MW) کا اضافہ ہوگا جو کہ سالانہ پیداوار میں 4,800 گیگاواٹ گھنٹہ (GWh) سے بھی زیادہ ہے۔اس میں سے زیادہ تر پیداوار گرمیوں کے موسم میں ہوگی جب ملک میں بجلی کی طلب شدید ہوتی ہے۔

لیکن ایک گہری نظر ڈالنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ منصوبہ کے اثرات ایک خطہ زمین اور آبادی پر ہونگے جو پہلے بھی ایسے شدید نقصانات بھگت رہے ہیں جن کا ازالہ نہیں ہوا ہزاروں افراد اسی طرح 1970ء اور 1990ء کی دہائیوں میں پن بجلی کے دو بڑے منصوبوں یعنی تربیلا اور غازی بروتھا کی وجہ سے دربدر ہوئے تھے۔ان میں سے زیادہ کا انحصار کاشت کاری اور ماہی گیری پر تھا۔ صرف تربیلا ڈیم کی وجہ سے 120 گاؤں. زیر آب آگئے تھے ڈیمز کے عالمی کمیشن ۔ورلڈ کمیشن آف ڈیمز (World Commission on Dams) کی ایک کیس سٹڈی رپورٹ اور دیگر تحقیقاتی مطبوعات[2] میں نو آبادکاری سے متاثرہ افراد کے مسائل کا ذکر ہے۔ ہزروں خاندان آج بھی مفلسی کے عالم میں معاوضے کی رقم کے حصول اور دیگر نقصانات کے ازالے کا انتظار کر رہے ہیں۔

AIIB نے اس صورتحال کو تسلیم کیا ہے اور 30 کروڑ امریکی ڈالرز کی سرمایہ کاری کا عزم کیا ہے جو کہ نہ صرف تربیلا ٹنل 5 منصوبے کی تعمیر بلکہ سابقہ منصوبوں[3] سے پیدا شدہ ''سماجی مسائل'' حل کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔دیگر اشترا کی سرمایہ کار یعنی عالمی بینک (WB) کی طرح AIIB نے بھی تربیلا ٹنل 5 منصوبے سے متعلقہ خدشات کو درجہ (A) قرار دیا ہے۔

تربیلا ٹنل 5 منصوبہ نئے بینک کے لیے ایک چیلنج اور آزمائش کی حیثیت رکھتا ہے AIIB کے لیے ماضی سے سبق سیکھ کر گزشتہ منصوبوں کی ماحولیاتی اور سماجی غلطیوں کو سدھارنے کا ایک موقع ہے۔ یہ AIIB کی ماحولیاتی اور سماجی تحفظات (کی پالیسیوں) کا امتحان ہے کہ کیا نئے منصوبے کی وجہ سے مقامی لوگوں کی ناگزیر نقل مکانی کو روکا جا سکتا ہے۔جیسا کہ ایسے ہی گزشتہ منصوبوں کی وجہ سے دوسرے بہت سے لوگوں نے شدید مشکلات کا سامنا کیا۔

دو بڑے چیلنجز

نئے تربیلا منصوبے کے دو اہم پہلو اسکے سماجی اور ماحولیاتی اثرات ہی ہیں

اول:
پیچیدہ ماحولیاتی نقصانات کے ازالے کے عزم سے متعلق ہے جو پن بجلی کے گزشتہ منصوبوں کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔

دوم:
اس علاقے میں 52 کلومیٹر طویل ٹرانسمیشن لائن بچھانے 160 کھمبے لگانے اور اسلام آباد گرڈ اسٹیشن کی تعمیر کے لیے لوگوں کی نقل مکانی سے نمٹنا ہے۔

گرڈ اسٹیشن کے لیے تقریباً200 ایکڑ زمین درکار ہوگی جس سے تقریباً150 خاندان متاثرہ ہونگے۔ ابھی تک ٹرانسمیشن لائن اور کھمبوں کے لیے حتمی راستے کا تعین نہیں ہوسکا ہے اسی لیے ممکنہ متاثرہ افراد کی تعداد کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ AIIB کے مطابق منصوبوں کے تیسرے جزو یعنی نئے پاور ہاؤس اور سرنگ کی تعمیر کے کوئی سماجی اثرات نہیں ہونگے کیونکہ یہ موجودہ پن بجلی گھر کے احاطے کے اندر ہی تعمیر ہونگے۔

پہلا مسئلہ: تربیلا اور غازی بروتھا منصوبوں کے پیدا کردہ سماجی مسائل حل ہونا باقی ہے۔

1970ء کی دہائی میں عالمی بینک، کی مالی مدد سے بننے والا تربیلا ڈیم، دینا میں زمینی بھرائی سے بننے والا دوسرا بڑا ڈیم اسلام آباد کے شمال مغرب میں تقریباً70 کلومیٹر فاصلے پر خیبر پختونخوا میں واقع ہے۔ اس کا ذخیرہ مکمل بھرا ہونے پر تقریباً100 کلومیٹر طویل اور 243 مربع کلومیٹر رقبے پر محیط ہے۔ 1990ء کی دہائی میں عالمی بینک نے ایک اور پن بجلی منصوبہ تعمیر کیا جو تربیلا ڈیم کے زیریں بہاؤ کے راستے میں تقریباً7 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس سکیم کے ذریعے دریائے سندھ کے پانی کے بہاؤ کو 52 کلومیٹر طویل نہر کے ذریعے بروتھا گاؤں تک موڑ کر پہنچایا جاتا ہے۔ جہاں پن بجلی گھر واقع ہے۔ جس کی پیداواری صلاحیت تقریباً1,450 میگاواٹ (MW) ہے۔

ہزاروں افراد تربیلا اور غازی بروتھا منصوبوں کی وجہ سے دربدر ہوئے ان میں بیشتر لوگوں کے نقصان کا ازالہ آج تک نہ ہوسکا۔ عالمی بینک کے تعاون سے AIIB نے مشترکہ نئے منصوبے میں سرمایہ کاری اس لیے بھی کی ہے تاکہ گزشتہ منصوبوں کے تا حال غیر حل شدہ مسائل کی ذمہ داری اٹھائی جاسکے۔ AIIB نئے منصوبے کی سماجی اور ماحولیاتی انتظامی منصوبہ بندی کے لیے عالمی بینک پر بھی انحصار کررہا ہے۔ اس رپورٹ کے مسودے کے جواب میں عالمی بینک نے واضح کیا، اگرچہ AIIb، تربیلا ٹنل 5 کے تعمیراتی کاموں اور مشینری کے معاہدوں [4] کے لیے مالی معاونت دے رہا تاہم منصوبے کے ایک اشتراکی سرمایہ کار کی حیثیت سے جس نے ماضی کے منصوبوں سے پیدا کردہ نقصانات کے ازالے کا عزم کیا ہے، AIIB کو اس منصوبے کے اثرات کی بھی برابری کی سطح پر ذمہ داری لینی چاہیے۔ اس بات سے قطع نظر کے AIIB کی طرف سے کی گئی سرمایہ کاری منصوبے کے کس حصے میں استعمال ہوگی۔

عالمی بینک کی دستاویزات میں یہ بات تسلیم کی گئی ہے کہ

> ''تربیلا پن بجلی کے اس منصوبے سے منسلک آبادکاری کے مسائل ماضی سے چلے آرہے ہیں۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے ان مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی جارہی ہیں۔
> تربیلا 4 منصوبے کے تحت نو آبادکاری کا کمیشن بھی قائم کیا گیا تاکہ مختلف عدالتوں میں زیرالتواء مقدمات کو جلد از جلد حل کرنے میں معاونت کی جاسکے''

عالمی بینک نے تجویز کیا ہے کہ اسی طرز کا کمیشن قائم کیا جائے تاکہ تربیلا اور غازی بروتھا پن بجلی منصوبے کے ابھی تک نہ حل ہوسکنے والے نو آبادکاری کے زیرالتوا مقدمات کے کام مزید جاری رکھ سکے۔ انتہائی اہم سوال یہ ہے کہ کیا نئی کوشش تربیلا منصوبے پر واجب الادا اہم مسائل کو حل کرنے کے لیے گزشتہ کی گئی کوششوں کے مقابلے میں کامیاب بھی ہو پائے گی؟

ادھورے وعدے

تربیلا اور غازی بروتھا ڈیمز سے متاثرہ آبادیوں سے کیے گئے حالیہ انٹرویوز یہ بات ظاہر کرتے ہیں کہ ریاستی محکمہ واپڈا (Wapda) کے کیے گئے وعدے آج تک پورے نہ ہو سکے۔ جن میں شامل ہیں۔

متبادل زمین:

متاثرہ آبادی کو دو طرح کی زمینیں الاٹ کی گیئی رہائشی اور زرعی زمین تقریباً آدھے سے زیادہ لوگوں کو دوسرے صوبوں یعنی سندھ اور پنجاب میں زمینیں الاٹ کی گئی جہاں کی مقامی ثقافت اور روایات ان لوگوں کے لیے اجنبی تھیں اگر چہ انہیں ملکیت کے قانونی کاغذات بھی دیے گئے تھے لیکن متاثرہ آبادی کے وہاں پہنچنے اور زمین کا قبضہ حاصل کرنے کے لیے کوئی انتظامات نہیں کئے گئے تھے۔ متاثرہ افراد اور مقامی آبادی کے درمیان بہت سے اختلاف پیدا ہو گئے۔ اس صورتحال سے دلبرداشتہ ہو کر بہت سے خاندان اپنے گاؤں واپس آئے جبکہ وہ جگہ پہلے ہی ڈوب چکی تھی، ایسے افراد نزدیکی علاقوں میں بغیر کسی مناسب رہائشی اور ذریعہ معاش کے انتظامات کے آباد ہو گئے۔

عومی سہولیات:

ہمیلٹ، عمر خانہ، گڑھی مہرہ اور مینار کوٹ کے گاؤں میں انٹرویو کا جواب دینے والوں نے اپنے موجودہ رہائشی حالات پر تنقید کرتے ہوئے کہا انہیں گاؤں میں تعلیم اور صحت کی محدود سہولیات میسر ہیں اور یہ کہ اپنے گھروں سے محروم ہونے والوں کو صحت اور تعلیم کی مناسب سہولیات فراہم نہیں کی گئی۔

ذریعہ معاش اور روزگار:

نئے منصوبے کے لیے ہنر مند اور غیر ہنر مند افراد کو کام دینے کے لیے مقامی افراد کو ترجیح نہیں دی گئی بلکہ تعمیری کاموں کے لیے غیر ہنر مند مزدور بھی دوسرے صوبوں سے لائے گئے۔

واپڈا نے ہمارے معیار زندگی میں بہتری لانے کے لیے کئی وعدے کئے لیکن نقل مقانی سے پہلے کے طرز زندگی کے معیار کو بھی برقرار نہ رکھا جا سکا۔

زمین کا ناکافی معاوضہ، متبادل زمین کے نامناسب انتظامات اور روزگار کے مواقعوں میں کمی نے متاثرہ لوگوں کو کسی نئے منصوبے کے خلاف تحریک چلانے پر مجبور کر دیا۔

(ہیلمٹ گاؤں میں کیا گیا انٹرویو)

تحفظات:

ادھورے وعدوں اور مسلسل تکالیف کے اس تناظر میں عالمی بینک اور AIIB کی طرف سے پہلے سے موجودہ مسائل کے لیے تجویز کردہ حل کے بارے میں کئی خدشات ابھرتے ہیں۔

نو آبادی مقدمات کو حل کرنے کے لیے ناکام عمل

عالمی بینک اور AIIB نے ماضی کے نقصانات کے ازالے کے لیے دوبارہ ویسا ہی کمیشن بنانے کے تجویز دی ہے جو کہ پُرانے مقدمات کو دیکھ رہا تھا حالانکہ اس کمیشن کی آج تک کی کارکردگی کی افادیت کو جانچنا ضروری ہے۔

یہ اعداد و شمار چونکا دینے والے ہیں۔ ڈیمز کے عالمی کمیشن (World Commission On Dams) کی ایک کیس سٹڈی رپورٹ کے مطابق 11,00 دائر مقدمات میں سے صرف 4.4% کو اہل تصور کیا گیا۔ اس قلیل تعداد کے اہل مقدمات کے باوجود بینک کے اپنے دستاویزات دعویٰ کرتے ہیں کہ 450 میں سے صرف 15 مقدمات کو اب تک کمیشن کے ذریعے حل کیا جا سکا ہے۔

نو آبادکاری کمیشن (RCC) کی اس محدود کامیابی کے بارے میں کیے گئے سوال کے جواب میں عالمی بینک نے بیان دیا کہ ِ ایک ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں یہ نو آبادکاری کمیشن عدالت سے باہر مقدمات کے تصفیہ کے لیے ایک آزاد اور خود مختار طریقہ کار پیش کرتا ہے۔ RCC جون 2010 (آخری تاریخ) تک عدالت میں زیر التوا 450 مقدمات کو حل کرنے کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ اسی لیے رپورٹ میں دیے گئے عدالتوں میں زیر التوء 1100 مقدمات کے اعداد و شمار کمیشن کی کارکردگی جانچنے کے لیے مناسب موازنہ نہیں ہے۔ 450 مقدمات کی تفصیلات واپڈا کے متاثرہ افراد کی طرف فراہم نہیں کی گئی پہلے مرحلے میں RCC 49 درخواستیں قبول کیں جن میں سے 16 مدعیان کے حق میں فیصلہ ہوا اور باقی کے بارے میں فیصلہ ہوا کہ یہ مقدمات عدالتوں کے ذریعے ہی حل کیے جا سکیں گے کیونکہ عدالتوں سے باہر کسی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچا جا سکا۔[6]

ڈیموں کے تعمیر کے باعث مقامی آبادی اپنی بچی کھچی زمین تک رسائی بھی نہیں کر سکتی۔ گزشتہ دہائیوں میں مقامی آبادی نے ڈیموں کے حکام کو اس صورتحال کے بارے میں کئی بار مطلع کیا لیکن ابھی تک کوئی کاروائی نہیں کی گئی۔

(گڑھی مہرہ میں کیا گیا انٹرویو)

سفارشات:

متاثرہ آبادیوں کی طرف سے دائر کئے گئے مقدمات اور دعووں کی صیح تعداد کو کبھی بھی مناسب طور پر ریکارڈ نہیں کیا گیا۔ ایسا مستند ریکارڈ ماضی کے وارثتی مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک ابتدائی شرط ہونی چاہیے۔

نو آبادکاری کمیشن کی افادیت کو انفرادی طور پر جانچنا چاہیے اور اس کے علاوہ دیگر تجاویز پر بھی غور کرنا چاہے۔

نئے کمیشن اور منصوبے کو حکام کو ماضی سے سبق سیکھنے کے لیے کونسی سفارشات مدد کرسکتی ہیں

T5 منصوبے کی سائٹ کے نزدیکی دیہات کے نمائندوں سے بات چیت کے دوران مندرجہ ذیل تحفظات سامنے آئے جن کو حل کرنا ضروری ہے۔

1- 48 سال گزر جانے کے باوجود حکومت پاکستان ابھی تک تربیلا ڈیم منصوبے کی وجہ سے دربدر ہونے والی آبادیوں کی نوآبادکاری مکمل طور پر نہیں کرسکی اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کرتے کرتے پچھلی نسل کے لوگ مرکھپ گئے اور بچے بڑے ہوگئے۔ آج کی نوجوان نسل تعلیمی سہولیات کے فقدان اور روزگار کے ناکافی مواقعوں کی وجہ سے منشیات کی عادی ہوگئی ہے۔

2۔ مقامی نوجوانوں کو روزگار کے مناسب مواقع نہیں دیے جارہے۔ حکام رشوت مانگتے ہیں یا دوسرے علاقے کے لوگوں کو ترجیح دیتے ہیں۔

3۔ متاثرہ لوگوں کی بستیوں میں بجلی کی فراہمی مسلسل نہیں ہے۔ اور بجلی کے زائد بل وصول کیے جاتے ہیں۔ جن لوگوں نے ڈیم کی تعمیر کے لیے اپنے گھر قربان کیے انہیں کم از کم سستی اور رعائتی نرخوں پر بجلی فراہم کی جانی چاہیے۔

4۔ رہائشی پلاٹ بھی دیے گئے تھے لیکن آبادی میں اضافے کا تخمینہ نہیں کیا گیا تھا۔ اب تک ایک خاندان سے مزید چار خاندان بن گئے ہیں جسکی وجہ سے علاقے میں بھیڑ اور آلودگی کی کیفیت ہے۔

5۔ اتنی بڑی آبادی کے لیے جو کئی بستیوں پر مشتمل ہے۔ نکاسی کا کوئی مناسب انتظام نہیں بنایا گیا۔ ہر خاندان نے اپنے مکان کے ساتھ ہی نکاسی کے لیے گڑھا کھودلیا ہے جو کہ زیر زمین موجود پانی کو آلودہ کرنے کا سبب بن رہا ہے۔

6۔ جلدی امراض اب عام ہیں، آبادی کے لوگ بستیوں کے اُوپر سے گزرنے والی ٹرانسمیشن لائنوں سے نکلنے والی تابکاری شعاعوں نامناسب نکاسی صحت وصفائی کے ناقص حالات اور ایسے ہی دیگر مسائل کو اسکا ذمہ دار سمجھتے ہیں۔

7۔ سڑکوں اور راستوں کو ڈیزائن اور پختہ نہیں کیا گیا جسکی وجہ سے عورتوں اور بزرگوں کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

8۔ واپڈا نے 1960ء کی دہائی کے وسط میں مقامی آبادی سے زمینیں خرید لیں تاکہ بے گھر افراد کو بسایا جاسکے۔ 1968ء میں کچھ لوگوں نے نقل مقانی شروع کردی جبکہ بہت سے لوگوں نے اپنے گھروں میں ہی رہنے کو ترجیح دی اور 1974ء تک وہیں مقیم رہے۔ انہیں وہاں سے نقل مقانی اس وقت کرنی پڑی جب ڈیم حکام نے ذخیرہ کو بھرنا شروع کیا اور پانی واقعی ان کے دروازوں تک آپہنچا جب یہ باقی ماندہ بے دخل ہونے والے افراد نئی بستیوں میں پہنچے تو ان کو الاٹ کیے گئے پلاٹ ڈھونڈنے میں مشکلات ہوئیں کیونکہ مقامی آبادی نے معاوضہ لینے کے باوجود ان پلاٹوں پر قبضہ کررکھا تھا۔ ان وجوہات پر متاثرہ لوگوں اور مقامی آبادی میں کئی جھڑپیں جھگڑے اور خوفناک تصادم کے واقعات ہوئے۔
سرکاری حکام اس صورتحال کا مناسب تصفیہ نہ کراسکے۔ متاثرہ لوگوں کا اصرار ہے کہ واپڈا باقاعدہ طور پر نوآبادکاری کی جگہوں پر حدود کی نشاندہی کرے جو نوآبادکاری منصوبے کے مطابق ہو کیونکہ متاثرین کے لیے پہلے سے مقیم آبادی سے اپنے حق ملکیت کے دعوے تسلیم کروانا ان کے لیے مشکل ہے۔

مسئلہ نمبر 1: گزشتہ نقصانات کے ازالے کے لیے غیر واضح بجٹ

منصوبے کی دستاویز سے یہ ظاہر نہیں ہے کہ تجویز کردہ کمیشن کو چلانے کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟ اس سے بھی اہم یہ کہ وراثتی دعوؤں کے مسائل حل کرنے کے لیے کتنا فنڈ موجود ہے یہ باعث تشویش ہے۔ ایک اشارہ ملتا ہے کہ سوشل ایکشن پلان کے لیے 42 لاکھ امریکی ڈالرز مختص کیے گئے ہیں تاہم بجٹ کی تفصیلات جو کہ ماحولیاتی اور سماجی تشخیصی خلاصہ رپورٹ میں درج ہیں ان میں گزشتہ مقدمات کے حل کے لیے مختص کی گئی رقم کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ تاہم جب BIC کی طرف سے اس بات کی وضاحت کی درخواست کی گئی تو AIIB منصوبے کے ٹیم لیڈر نے جواب دیا:

ایک کروڑ امریکی ڈالرز کی اضافی رقم پن بجلی منصوبے کے اس حصے میں موجود ہے جو تربیلا اور غازی بروتھا منصوبوں اور ان کے اردگرد میں سرمایہ کاری کے لیے ہیں جو ان منصوبوں کے تاحال غیر حل شدہ نوآبادکاری مسائل اور زمین کے حصول 7 کے لیے رکھے گئے ہیں۔

اس رپوٹ کے مسودے کے جواب میں عالمی بینک نے کہا T4 اور T5 منصوبوں کے تحت مناسب فنڈ موجود ہیں تاکہ ان مقدمات کو عدالت سے باہر ایک خودمختار نظام کے تحت حل کیا جاسکے۔ تاہم یہ صاف ظاہر نہیں ہے کہ جب تک متاثرین جنہیں معاوضہ دینا باقی ہے، انکی صحیح تعداد کا تعین نہ ہو عالمی بینک مناسب فنڈ موجود ہونے کی ضمانت کسطرح دے سکتا ہے۔

سفارشات

گزشتہ منصوبوں سے ہونے والے نقصانات کی وسعت اور متاثرہ لوگوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان سب کا ازالہ کافی مہنگا ثابت ہوگا۔ اگر ان مسائل کو ابھی بھی تسلیم نہ کیا گیا اور انکی مناسب طور پر عکاسی نہ کی گئی تو T5 منصوبہ کے لیے ماضی کے ادھورے وعدوں کی غلطی دُہرانے کا خدشہ برقرار ہے۔

مسئلہ نمبر 2: نو آباد کاری: کیا سبق سیکھنا چاہیئے؟

منصوبے کے لیے 52 کلومیٹر طویل ٹرانسمیشن لائن 160 کھمبے اور اسکے ساتھ ساتھ اسلام آباد کا نیا مغربی گرڈ اسٹیشن تعمیر کرنے کی وجہ سے اہم سماجی اثرات مرتب ہونگے۔

منصوبے کی دستاویز کے مطابق ''260 مالکان کی تقریباً 226 ایکڑ زرعی زمین اسلام آباد کا مغربی گرڈ اسٹیشن تعمیر کرنے کے لیے درکار ہوگی، زمین لینے کی وجہ سے مالکان کے روزگار پر نمایاں اثرات ہونگے کیونکہ ان میں سے کم از کم 50 فیصد لوگوں کا بنیادی ذریعہ معاش ان کھیتوں پر زراعت سے وابستہ ہے''

تاہم، اسلام آباد کا مغربی گرڈ اسٹیشن تربیلا ٹنل 5 منصوبے سے واضع طور پر منسلک ہے کیونکہ اسی سے ٹرانسمیشن لائن کا انحصار ہے۔ اسی لیے اسکی تعمیر اور متعلقہ اثرات کو تربیلا ٹنل 5 منصوبے سے بالکل الگ کر دیا گیا ہے۔ 2016ء کے وسط میں عالمی بینک نے اسلام آباد کے مغربی گرڈ اسٹیشن کو بینک کی سرمایہ کاری سے بننے والے ایک دوسرے منصوبے یعنی قومی ٹرانسمیشن لائن کی جدیدیت کے منصوبے[9] میں شامل کر دیا گیا ہے۔ بنک کی دستاویزات میں دعویٰ کیا ہے کہ اسلام آباد کے مغربی گرڈ اسٹیشن کے لیے نو آبادی کاری ایکشن پلان تیار کر لیا گیا ہے۔ تاہم یہ دستاویزی رپورٹ عوامی طور پر دستیاب نہیں ہے۔

مارچ 2017ء میں AIIB سے کی گئی معلومات فراہم کرنے کی درخواست کے جواب میں BIC کو بتایا گیا

''اسلام آباد کے مغربی گرڈ اسٹیشن سے متعلقہ نو آباد کاری ایکشن پلان عالمی بینک کے زیر جائزہ ہے اور بینک اسے مکمل ہونے پر ویب سائٹ پر مہیا کر دے گا۔ اسلام آباد کا مغربی گرڈ اسٹیشن عالمی بنک نے قومی ٹرانسمیشن لائن کی جدیدیت کے منصوبے[10] کے تحت فنڈ کیا ہے۔

سفارشات:

عالمی بینک اور AIIB دونوں کی منصوبے سے متعلقہ سہولیات[11] کے لیے واضع ضروریات موجود ہیں۔ کم از کم اسلام آباد کا مغربی گرڈ اسٹیشن تربیلا ٹنل 5 منصوبے کی ایک نہایت اہم متعلقہ سہولت میں شامل ہے۔ اسی لیے نو آباد کاری ایکشن پلان کو تربیلا ٹنل[5] منصوبے کی تیاریوں کے ایک اہم حصے کے طور پر ظاہر کیا جانا چاہیے۔

ٹرانسمیشن لائن کے لیے دستاویزات میں لکھا ہے کہ ''مجوزہ 50 کلومیٹر طویل T5 ٹرانسمیشن لائن کے لیے تقریباً 167 کھمبے درکار ہیں جس میں سے NTDC صرف 32 ترچھے کھمبوں کے لیے عارضی مقامات کی نشاندھی کر سکی ہے۔''

عالمی بینک نے ٹرنسمیشن لائن سے متاثرہ خاندانوں کے لیے معاوضہ کی تجویز دی ہے تاہم اس کے لیے باقاعدہ اور رسمی طور پر زمین کا حصول کوئی قانونی شرط نہیں ہے۔ عالمی ولڈ بینک کی پالیسیوں کے اطلاق کے لیے ایک ممکنہ پریشان کن نقص ہے۔ ''50 کلومیٹر طویل ٹرانسمیشن لائن کی مقررہ حدود کے بالکل نیچے آنے سے متاثرہ زمین تقریباً 50 ایکڑ ہے۔ گزشتہ ریکاڈ کے مطابق NTDC کے لیے یہ قانونی طور پر ضروری نہیں کہ ٹرانسمیشن لائن اور اسکی راہداری کے نیچے آنے والی زمین خرید کر حاصل کرے۔''

تاہم اس رپوٹ کے مسودے جواب میں عالمی بینک کا صرار ہے۔ ''اس میعار کی کو برقرار رکھا جائے کہ ٹرانسمیشن لائن اور اسلام آباد کے مغربی گرڈ اسٹیشن کی وجہ سے نو آباد کاری کے لیے عالمی بینک کی پالیسیوں کا اطلاق ہوگا تا کہ مناسب معاوضہ ادا کرنے کو یقینی بنایا جا سکے۔ T5 کی تیاری کے دوران مقامی آبادیوں سے کی گئی مشاورت کے دوران اٹھایا جانے والا یہ نکتہ بہت اہم ہے۔ نتیجتاً T5 منصوبے میں تقریباً 5 لاکھ امریکی ڈالرز 12 ٹرانسمیشن لائن کے معاوضے کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔''

سفارشات:

مقامی آبادی سے کیے گئے انٹرویوز سے یہ بات ظاہر ہے کہ واپڈا ٹرانسمیشن لائن کے نیچے آجانے والی زمین پر بوئی گئی فصل کا ایک سال سے ہرجانہ ہی نہیں ادا کر رہا ہے۔ جبکہ ٹرانسمیشن لائن کے مضر اثرات فصلوں پر پڑ رہے ہیں مقامی لوگوں نے ہمارے محققین کو اپنی مشکلات، مطالبات اور ان کے مناسب ازالے کے بارے میں تفصیلات بتائیں:

بجٹ:

منصوبے کی دستاویزات میں T5 منصوبے کی وجہ سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے خاتمے کے لیے مختص کی گئی رقم کے لیے مختلف تخمینے دیے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک رپورٹ میں ذکر ہے کہ زمین کے نقصان اور غیر رضا کارانہ نو آباد کاری کے لیے 2 لاکھ امریکی ڈالرز رکھے گئے ہیں تاہم منصوبے کی دیگر رپورٹوں میں 50 لاکھ امریکی ڈالرز تک رقم موجود ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے جبکہ خلاصہ دستاویزات میں سماجی بجٹ کے لیے ایک کروڑ 70 لاکھ امریکی ڈالرز کا تخمینہ لگایا گیا ہے کیونکہ اس میں اسلام آباد کے مغربی گرڈ اسٹیشن کی تعمیری لاگت بھی شامل ہے۔

اور ابھی تک اصل سماجی اثرات کا درست اندازہ نہیں لگایا گیا۔ اسے اثرات کی درست نشاندھی 'تعمیراتی کاموں کے دوران' ہی کی جاسکے گی۔ منصوبے کی دستاویزات کے مطابق: ''ٹرانسمیشن لائن (TL) 52 کلومیٹر طویل ہے جس میں تقریباً 160 کھمبے شامل ہیں۔ کھمبوں کی تعمیر کے حتمی مقامات کی نشاندہی تعمیر کے مرحلے میں ہی ہوگی۔ اسی لیے حتمی معاوضہ اور نو آباد کاری کے اثرات کا تعین اس مرحلے پر نہیں کیا جاسکتا (اس پر مزید اصرار کیا گیا ہے)

BIC کی طرف سے وضاحت کی ایک درخواست کے جواب میں AIIB کے منصوبہ لیڈر نے جواب دیا کہ
''عالمی بینک رپورٹ کرتا ہے کہ منصوبے کے سماجی پہلوؤں کی لیے مختص کیے گئے ایک کروڑ 70 لاکھ امریکی ڈالرز کے بجٹ کی تفصیلات کچھ یوں ہیں: (9) کروڑ 20 لاکھ امریکی ڈالرز اسلام آباد کے مغربی گرڈ اسٹیشن کے لیے حاصل کرنے کے لیے ہیں اور 50 لاکھ امریکی ڈالرز T5 منصوبے کی ٹرانسمیشن لائن کے حصول زمین کے لیے رکھے گئے ہیں۔ بجٹ کی یہ الاٹمنٹ منصوبے کے نفاذ کے دوران ضرورت کے مطابق خرچ کی جائے گی جس کا انحصار کسی جگہ مزید بجٹ کی ضرورت یا کہیں لاگت میں ممکنہ بچت 13 ہو جانے پر ہے۔

سفارشات:

تربیلا ٹنل 5 منصوبے کے متاثرین کے معاوضہ کے لیے مختص کیا گیا حتمی بجٹ منصوبے کی دستاویزات ہیں غیر واضح ہے لیکن عالمی بنک نے یہ بجٹ ایک کروڑ 70 لاکھ امریکی ڈالرز رپورٹ کیا ہے جس میں اسلام آباد کا مغربی گرڈ اسٹیشن بھی شامل ہے۔ چونکہ حتمی سماجی اثرت کی حدود کا تعین ابھی تک نامعلوم ہے اس لیے اس مرحلے پر اسے کسی بجٹ کا تخمینہ بڑی حد تک نظریاتی ہے۔
عالمی بینک اور AIIB کو اپنے منصوبے کی منظوری' اس کے لیے مختص بجٹ اور ممکنہ طور پر اپنی سرمایہ کاری کی حد بڑھانے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ خاص طور پر اگر سماجی اثرات ان کے لگائے ہوئے اندازوں سے زیادہ پیمانے پر ہوں ورنہ یہ منصوبہ مقامی آبادی کو درپیش اثرات کے مناسب ازالے کے لیے خطرہ ہے اور اس سے تاریخ دہرائے جانے کا خدشہ بھی ہے۔

مشاورت:

پچھلے منصوبوں کے میں لوگوں نے شکایت کی کہ حکام نے ان کی زندگی اور ذریعہ معاش کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا تھا۔ بعض لوگوں کو منصوبہ کا علم اس وقت ہوا جب جہاز سے کتابچے گرائے گئے۔ بہت سے لوگوں نے اس وقت انخلاء کیا جب پانی ان کے گھروں میں داخل ہونے لگا۔ اونچے مقامات کی طرف بھاگتے ہوئے انہوں نے اپنے گھروں، فصلوں اور مویشیوں کو برباد ہوتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھا اس تکلیف دہ تجربات کو منصوبہ متاثرین سے کیے گئے تفصیلی انٹرویوز میں ڈوب جانے والے بتاتے ہیں'' [14] مطبوعہ دستاویز میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔
تربیلا 4 ٹرانسمیشن لائن کے حوالے سے لوگوں نے ہمارے محققین کو بتایا کہ زمین کسی مناسب منصوبے کے بغیر حاصل کی گئی اور ٹرانسمیشن لائن کا راستہ کئی بار تبدیل کیا گیا۔ گزشتہ چالیس سالوں میں متعدد خاندان کم از کم دو بار در بدر کیے گئے۔ ایک مرتبہ تربیلا اور پھر غازی بروتھا منصوبے کے لیئے دونوں مرتبہ حکومت نے بہت سے وعدے کیے جن کو پورا نہ کیا گیا۔ یہ بات سمجھنے والی ہے کہ لوگ اب کسی بھی نئے منصوبے اور نئے وعدوں کے متعلق بہت محتاط ہیں اور کسی بھی مشاورت میں لوگوں کے ان خدشات کے بارے میں احساس ہونا چاہیے۔

کاغذوں میں مشاورت کی کاروائی کا مرحلہ بہت بہتر نظر آتا ہے۔ تربیلا ٹنل 5 کی منصوبہ دستاویزات دعویٰ کرتی ہیں۔ تربیلا ٹنل 5 (بجلی کا پیداواری منصوبہ) اور ٹرنسمیشن لائن (TL) کے منصوبے کی تیاری کے دوران مقامی آبادیوں سے بہت تفصیلاً مشاورت کی گئی۔ اسی دوران خاص طور پر خواتین کے گروپ کے ساتھ بات چیت کی گئی مشاورت میں انہوں نے منصوبے سے متعلقہ اپنی امیدوں، خدشات اور توقعات پر روشنی ڈالی اور انکے ایسے خیالات کو ESA [15]

کے تحت منصوبے سے منسلکہ تحقیقی اقدامات کی تشکیل میں شامل رکھا گیا ہے۔ تربیلا ٹنل 5 منصوبہ کے لیے تیار کی گئی زمین کے حصول اور نو آبادی کاری کی منصوبہ بندی (LARF) نو آباد کاری کے عملی منصوبے (Rese Hlement Action Plan) کی مکمل کامیابی کا پیش خیمہ ہے۔ یہ اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک کہ تعمیراتی کام شروع نہ ہو جائیں، اور ٹرانسمیشن لائن کے حتمی راستہ اور کھمبوں کے لیے مقامات کے بارے میں حتمی فیصلہ ہو جائے۔ اس دوران (LARF) نے مندرجہ ذیل حقائق کو منظر عام پہ لانے اور ترجمے کا اعادہ کیا ہے۔

اسکے علاوہ LARF کی دستاویز کا صوبائی اور مقامی زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا جو منصوبہ کی وجہ سے ہونے والے بے گھر افراد آسانی سے سمجھ سکیں، اسے منظر عام پر لایا جائے گا اور NTDC اور (LARF) کی ویب سائٹس پر بھی پوسٹ کیا جائے گا۔

اس تحقیق سے یہ معلوم ہوتا کہ انٹرویو کی گئیں مقامی آبادیوں سے اردو یا مقامی زبان میں کسی بھی قسم کی معلومات کا تبادلہ نہیں کیا گیا۔ تربیلا ٹنل 5 منصوبے کے ٹیم لیڈر سے ایسی معلومات کے بارے میں کی گئی تحریری درخواست کے نتیجے میں (LARF) اردو میں کیا گیا ترجمہ ایک منسلکہ کے طور پر بھیج دیا گیا۔ اس درخواست کے نتیجے میں 2 مارچ 2017ء میں منصوبہ کی خلاصہ دستاویز کا ترجمہ WPDA کی ویب سائٹ پر پوسٹ کر دیا گیا لیکن یہ ترجمہ انتہائی مشکل اردو میں کیا گیا ہے۔ جسے مقامی [16] لوگوں کے لیے سمجھنا مشکل ہے۔

نومبر 2016ء اور جنوری 2017ء میں ہمارے محققین نے جن آبادیوں کا دورہ کیا انہوں نے دعویٰ کیا کہ T5 سے متعلقہ نو آباد کاری کا انہیں ابھی تک واضح نہیں ہے۔ ان کا اصرار ہے کہ تربیلا ڈیم کی وجہ سے ہونے والی نقل مقانی کے تا حال غیر شدہ مسائل کی شنوائی ہونی چاہیے اور ان پر توجہ دی جانی چاہیے۔ علاقے کے لوگوں نے دعویٰ کیا کہ T5 منصوبے کے لیے کی گئی مشاورت کی تفصیلات کے بارے میں مناسب طور پر اطلاع نہیں کی گئی۔ کچھ نے بتایا کہ انہوں نے بازار میں ہونے والے ایک اجتماع میں شرکت کی جہاں سے انہیں منصوبے کی تفصیلات معلوم ہوئیں۔ لوگوں کا خیال ہے کہ انہیں مشاورات کے بارے میں اطلاع نہیں دی گئی۔ جنہوں نے شرکت کی وہ محض اتفاقی تھی جب وہ اتفاقیہ طور اس علاقے میں موجود تھے یا بازار سے چیزیں خریدنے کے لیے گئے تھے

اس رپورٹ کے مسودے کے جواب میں عالمی بینک نے بتایا T4 منصوبے کے تحت مقامی آبادیوں سے مشاورت کے بعد کئی اسکیموں؟ کی نشاندھی کے بعد تعمیر کی گئی اور ایسی ہی مزید اسکیموں کی نشاندہی T5 منصوبے کے تحت کی گئی ہے۔ بینک نے منصوبے سے متعلق شکایات کے طریقہ کار کی تفصیلات فراہم کیں جس پر مقامی لوگ کسی نقصانات[17] کی صورت میں رابطہ کر سکتے ہیں۔

متاثرہ علاقوں میں خواتین سے کیے گئے حالیہ انٹرویوز میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ منصوبے کے حکام نے ثقافتی اور انتظامی رکاوٹوں کی وجہ سے عورتوں کی محدود نقل و حرکت اور رسائی کو مدنظر رکھتے ہوئے عوامی مشاورت کے دوران خواتین کی حقیقی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے۔

واپڈا کے مطابق ٹرنسمیشن لائن کے نیچے 50 فٹ حدود کے اندر کوئی تعمیر نہیں کرنی چاہیے واپڈا حکام نے زبانی طور پر مطلع کیا لیکن جب معاوضہ کی بات آئی تو کہا کہ ٹرانسمیشن لائن کے نیچے اضافی انسانی نقل و حمل اور دیگر سرگرمیوں سے کوئی نقصان نہیں ہوتا میں نے خود ٹرانسمیشن لائن اور کھمبوں کی حدود کے نزدیک تعمیر شدہ چند گھروں کا دورہ کیا ہے اور انکی مشکلات کا مشاہدہ کیا ہے۔ بارش کے دوران ان کی آمد و رفت اور دیگر کام کاج کرنا انتہائی مشکل ہیں۔ (ہیملٹ گاؤں میں کیا گیا انٹرویو)

سفارشات:

T5 کی مشاورتوں کے دوران مقامی آبادیوں کو مناسب طور پر مطلع یا شامل نہیں کیا گیا۔ بہت سے لوگوں کی خاص طور پر عورتوں کو اپنی بات کی شنوائی یا خدشات کے اظہار کا موقع نہیں ملا۔ کئی وعدوں اور AIIB اور عالمی بینک کے ضروری معیارات[18] کے باوجود دستاویزات قابل فہم صورت میں عوامی دسترس میں نہیں ہیں یہ انتہائی اہم ہے کہ متاثرہ آباد کے خدشات کے حل کے لیے ان کی شرکت کو یقینی بنانے کے حقیقی اقدامات کیے جائیں اور منصوبے سے متلقہ معلومات مسلسل اور قابل فہم انداز میں مقامی آبادیوں کو فراہم کی جائیں۔

صنفی مسائل:

منصوبے کی دستاویزات صنفی مسائل کے خاص طور پر فیصلہ سازی اور منصوبہ بندی کے لیے عورتوں کی شرکت کو یعقینی بنانے کے لیے سختی سے اعادہ کرتی ہیں: سماجی اعانت کے پروگرام (SAP) کے تحت صنف کی بنیاد پر مظبوط نقطہ نظر ملحوظ خاطر رکھا جاے گا۔ گاؤں اور علاقہ کی سطح پر آبادی کی بنیادی تنظمیں تشکیل دی جائیں گی تا کہ مشاورت اور اسکیموں کی نشاندہی، نفاذ اور نگرانی کے دوران مستفید ہونے والی آبادیوں کی شرکت کو یقینی بنا سکیں۔ مستفید ہونے والوں کی رائے کے سالانہ سروے میں عورتوں کے خیالات کا خاص طور پر احاطہ کیا جائے گا تا کہ اسکو SAP کی بہتری اور اسکے مناسب نفاذ کے لیے استعمال کیا جاسکے۔"

سفارشات:

متاثرہ علاقوں میں خواتین کی رسائی آمد و رفت اور آزادی اظہار کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان وعدوں کو خوش آئند قرار دیا جا سکتا ہے۔ تاہم یہ دیکھنا باقی ہے کہ منصوبے کے حکام جن کے بارے میں گزشتہ منصوبوں سے متاثرہ خواتین کا خیال ہے کہ۔ انہوں نے عورتوں کی ضروریات اور خدشات کو نظرانداز کیا اس بار T5 منصوبے کے نفاذ میں پہلے سے مختلف انداز میں بخوبی کام کر سکیں گے؟ خواتین کی رائے اور خدشات کی شنوائی اور حل کو یقینی بنانے کے لیے خاص اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

وہی ریاستی ادارے یعنی واپڈا اور NTD جنھوں نے گزشتہ منصوبوں پر عمل درآمد کیا تربیلا ٹنل 5 کا نفاذ بھی کریں گے۔ گزشتہ منصوبوں سے متاثرہ آبادیوں اور ان لوگوں نے جنھوں نے اُس وقت حقیقتاً واپڈا کے لیے کام کیا۔ دونوں حلقے واپڈا کے لیے شدید عدم اعتماد کا شکار ہیں۔ لندن کے پانوس انسٹیٹوٹ (Panos Institute London) نے 2002ء میں ایک مقامی تنظیم سنگی ڈویلپمنٹ فاونڈیشن (Sungi Development Foundation) کے اشتراک سے گزشتہ منصوبے سے متاثرہ افراد جن میں عورتیں، مرد، بچے، بوڑھے اور نوجوان شامل تھے کئی مقامات پر نہایت جامع انٹرویوز کیے جنھیں ڈوبنے والے بتاتے 19 ہیں' کے نام سے شائع کیا گیا۔ واپڈا پر لگائے گئے الزمات میں شامل ہے کہ عملہ نے متاثرہ لوگوں کے اثاثوں کا تخمینہ لگانے کے لیے علاقے کے دورے نہیں کیے، واپڈا کے عملے نے لوگوں سے معاوضہ کے حصول کے لیے رشوت لی اور یہ کہ بعض دفعہ معاوضہ 20 ادا کرنے سے بچنے کے لیے زمینوں کی درجہ بندی بنجر زمین میں کی۔

عالمی بینک کی موجودہ تربیلا ٹنل 5 کے ماحولیاتی اور سماجی جائزہ کی دستاویزات گزشتہ منصوبوں سے حاصل کیے اسباق کی نشاندہی کرتی ہیں چونکہ" دونوں محکمے ماحولیاتی تحفظات کے نفاذ کے بارے میں مختلف سطح کے تجربے کے حامل ہیں، اس لیے ESA میں انھی محکموں کے تحت بنک کی سرمایہ کاری سے کیے گئے دیگر منصوبوں کا جائزہ پیش کرتا ہے اور ان محکموں کی استعداد بڑھانے کی تجویز پیش کرتا ہے۔

اب عالمی بینک نے واپڈا اور NTDC کی آزادانہ اور خود مختار نگرانی کے عزم کا اعادہ کیا ہے جو کہ منصوبے کے لیے خوش آئند اضافہ ہے اور یہ ان دونوں اداروں کے احتساب کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

تربیلاٹنل 5 منصوبے کی ماحولیاتی اور سماجی جائزہ رپورٹ میں گزشتہ ملتے جلتے منصوبے یعنی تربیلا 5 پن بجلی منصوبے کے مسائل کی وجوہات اور حاصل شدہ اسباق کا خلاصہ درج ہے۔ جس میں غالب اکثریت میں مزدوروں کے مسائل پر توجہ مرکوز کی گئی ہے یعنی سات میں سے پانچ مسائل ان سے متعلق ہیں۔ یہ خوش آئند ہے کہ ان میں ایک متاثرہ لوگوں کے خدشہ یعنی لوگوں کو نوکری دینے کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ وضاحت کرتا ہے کہ گزشتہ منصوبوں میں مقامی کا مفہوم منصوبے کے مقامی لوگوں کی بجائے پاکستانی ہونا لیا ہے۔ دوسرا مسئلہ جمع ہو جانے والی زائد مواد کے تالاب کی ناقص دیکھ بھال سے متعلق ہے۔

جائزے میں ایک اور سبق اہم مسئلے سے متعلق درج ہے کہ کیا منصوبے کے حکام اپنی ماحولیاتی اور سماجی فرائض کا نفاذ کر رہے ہیں۔ یہ موخرالزکر سبق گزشتہ منصوبوں کے ادھورے وعدوں کے تناظر میں انتہائی اہم ہے۔ اب یہ عزم ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ''ESMP (ماحولیاتی اور سماجی کے انتظام کی منصوبہ بندی) کو معاہدے کی دستاویز کا حصہ بنایا جائے گا'' اگر چہ ان فرائض کو معاہدے کا حصہ بنانا ایک مثبت قدم ہے۔ تاہم اس بات کا امکان بہت کم ہے کہ صرف اسی اقدام سے متاثرہ لوگوں کی زندگیوں اور معاشی حالات میں بہتری لانے کی موثر کاروائی کو یقینی بنایا جا سکے گا۔

سفارشات:

مقامی آبادی کے ارکین نے منصوبے کے حکام سے یہ درخواست بھی کی موجودہ ٹرانسمیشن لائن سے متعلقہ مسائل اور نوآبادکاری کے نام تجربات سے سبق حاصل کریں۔ انہیں خدشہ ہے کہ اس سے انکی زندگیاں اور ذریعہ معاش مزید محدود ہو جائیں گے۔

توانائی تک رسائی:

عالمی بینک کی منصوبہ دستاویزات میں علاقی اثرات اور فوائد کی تقسیم سے متعلق ایک سیکشن ہے جس میں اضافی بجلی کی فراہمی اور صارفین کے لیے بجلی کی کم قیمت کا بھی ذکر ہے۔ اس رپورٹ کے جواب میں عالمی بینک نے فوائد کی نشاندہی یوں کی کہ ان '' فوائد کا پانی کے استعمال کے اخراجات / بجلی کے منافع کی [21] شرح کی صورت میں صوبوں کے ساتھ اشتراک کیا جائے گا''۔ تاہم اس بات کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا کہ خاص طور پر متاثرہ آبادی کے غریب ترین افراد اس بجلی تک کی رسائی کر سکیں گے۔ ابھی تک بیشتر افراد اس بات کی شکایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھر اور ذریعہ معاش اس ڈیم کے لیے قربان کرنے کے باوجود بجلی کی انتہائی مہنگی قیمت ادا کر رہے ہیں۔

لوگ مسلسل اس بات کی شکایت کرتے رہے ہیں کہ ان کی آبادیوں میں بجلی کی فراہمی مسلسل نہیں ہے اور زائد بل وصول کیے جا رہے ہیں۔

سفارشات:

توانائی کے شعبے کی حکمتِ عملی کے نئے مسودے کو مدنظر رکھتے ہوئے AIIB نے توانائی تک رسائی اور تحفظ کو ان ذریعوں سے فروغ دینے کا وعدہ کیا ہے:

(i) جدید توانائی تک رسائی کو براہ راست اور بالواسطہ طور پر ان لوگوں کے لیے فروغ دینا جنہیں فی الحال بہت کم یا کوئی رسائی حاصل نہیں ہے۔

(ii) بجلی کی فراہمی کو تسلسل کو بہتر بنانا۔،، نئے T5 میں منصوبے کو متاثرہ آبادیوں کی خواہشات کو مدّنظر رکھنا چاہیے۔ اور جن لوگوں نے T5 منصوبے کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے قربانیاں دی ہیں انکے لیے منصوبے سے حاصل شدہ فوائد میں شرکت کی ضمانت کو یقینی بنانا چاہیے۔

رسک منیجمنٹ:

عالمی بینک کی تربیلاٹنل 5 منصوبے کے دستاویزات میں نشاندہی کیے گئے خطرات میں سے ایک یہ ہے: تُربیلا اور غازی بروتھا پن بجلی کے منصوبوں کے تا حال غیر شدہ نوآبادکاری کے مسائل سے متاثرہ لوگوں (سماجی تنظیمیں بھی شامل ہیں) کی نئے منصوبے کے لیے مخالفت۔،، تاہم یہ بات پریشان کن ہے کہ یہ دستاویزات کس طرح ان خطرات کے تخفف کی تجویز دے سکتی ہیں جو حکام کے طویل عرصے سے قائم مورچہ بند خیالات کی عکاسی کرتی ہیں کہ مقامی لوگوں کو قومی مفاد میں قربانی دینی چاہیے منصوبے کے کلیدی حصہ داران یعنی سرکاری حکام، نجی شعبہ، ترقیاتی شراکت دار اور دیگر کے درمیان ایک وسیع اتفاق رائے کو برقرار رکھنے کے لیے مسلسل مشاورت اور بات چیت کا عمل جاری رکھا جائے گا تا کہ یہ منصوبہ قومی معیشت کے لیے انتہائی فائدہ مند ہو۔،،

سفارشات:

متاثرہ آبادیوں سے کیئے گئے انٹرویوز سے بات واضح ہے کہ بہت سے لوگ اس نئے منصوبے کی ترقی کی مخالفت نہ صرف اس لیے کر رہے ہیں کہ ماضی میں پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ نہیں ہو سکا بلکہ اس لیے بھی کہ وہ نئی ٹرانسمیشن لائن کے اپنی زندگیوں اور ذریعہ معاش پر مضمرات کے بارے میں حقیقی معنوں میں فکر مند ہیں۔ درحقیقت یہ منصوبے کو درپیش ایک خطرہ ہے جسے حکام اور منصوبے کے سرمایہ کاروں کو نہ صرف مکمل پر تسلیم بلکہ حل بھی کرنا چاہیے۔ صرف اسی صورت میں مناسب تخفیف قابل عمل ہوگی جو محض منصوبے کے پروپیگنڈے پر مشتمل نہ ہو۔

نتائج:

اس تحقیق کے نتائج خاص طور پر متاثرہ آبادیوں کے مسلسل تحفظات کو مدنظر رکھتے ہوئے اہم مسائل جنہیں ماہرین کے پینل، آزادنگران، منصوبے کے حکام اور AIIB کو حل کرنا چاہیے، ان میں شامل ہیں:

ماضی کے نقصانات کا مداوا:

عالمی بینک اور AIIB کو تربیلا اور غازی بروتھا منصوبوں سے متعلقہ سماجی ورثہ کے مسائل کو حل کرنے کے اپنے وعدے پورے کرنے کی یقین دہانی مندرجہ ذیل اقدامات سے کرانا ضروری ہے: منصوبہ کے حکام تمام افراد کی مردم شماری کو یقینی بنائیں نہ صرف ان لوگوں کو جنہوں نے ماضی میں دعوے دائر کیے۔ یہ مردم شماری متاثرہ آبادیوں سے ان کے خدشات اور ضروریات کے ازالے اور معاوضہ کے لیے بات چیت اور مشاورت کرنے کے لیے بنیادی کوائف مہیا کرے گی۔ ایک مرتبہ حل طلب مقدمات کی صحیح تعداد کی حد معلوم ہو جائے تو ان کے حل اور نقصانات کا مداوا کرنے کے لیے مناسب بجٹ الاٹ کیا جانا چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ عورتوں کی آواز، رائے اور خدشات کی مناسب انداز سے شنوائی ہو اور گزشتہ نقصانات کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں قرارداد پاس کی جائے۔ اس بات کا اندازہ لگانا چاہیے۔ آیا کہ نو آبادکاری کمیشن کو دوبارہ تشکیل دیا جائے یا کمیشن کی عقدمات کو حل کرنے میں گزشتہ ناکامی کو مدنظر رکھتے ہوئے اور کوئی دوسرا طریقہ کار وضع کرنا چاہیے۔

آبادیوں کے خدشات کو تسلیم کیا جانا چاہیے اور ان کی دادرسی، ملازمت صحت نکاسی، نقل مکانی کے لیے متبادل مقامات، دیگر سہولیات اور بجلی کی رسائی کے مسائل کو حل کرنے کے لیے اقدامات کرنے چاہیے۔ عالمی بینک اور AIIB چاہتے ہیں کہ گزشتہ منصوبوں کی غلطیوں اور نقصانات دھرانے سے گریز کریں۔

متاثر آبادیوں کے تحفظات اور خواہشات خاص طور پر ٹرانسمیشن لائن سے متعلق رائے کو نہ صرف سنا جائے بلکہ حل بھی کیا جائے۔ حقیقی عوامی مشاورت کو یقینی بنایا جائے خاص طور پر ان لوگوں سے جو گزشتہ منصوبوں سے متاثر ہوئے تھے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ منصوبے کی دستاویزات اردو اور مقامی زبانوں میں منصوبے کے متاثرین تک قابل رسائی اور قابل فہم انداز میں مہیا کی جائیں ایسے مواقع مہیا کیے جائیں کہ عورتوں کی رائے کو حقیقی معنوں میں سنا جائے اور ان کے تحفظات حل ہوسکیں۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ٹرانسمیشن لائن اور گرڈ اسٹیشن سے متعلقہ نو آبادکاری ایکشن پلان مقامی آبادیوں کو قابل فہم اور قابل رسائی نداز میں دستیاب ہوں متاثرہ آبادیوں کی ضروریات اور تحفظات کے مطابق ایکشن پلان کے بارے میں مشاورت اور نظر ثانی کی جاسکے اور اس بات کو حتمی بنایا جائے کہ دادرسی اور معاوضے کے لیے مناسب بجٹ مختص کیا جائے۔ جو احتسابی نظام کی دستیابی کی تشہیر نہ صرف منصوبے کی سطح پر بلکہ عالمی بینک اور AIIB دونوں میں ہونی چاہیے تاکہ مقامی آبادیوں کو نقصان کی صورت میں دادرسی کا موقع حاصل ہو سکے۔

اختتامی نوٹ:

1- https://www.aiib.org/en/projects/approved/2016/_download/pakistan-tarbela-5/approved_project_summary_tar-bela_5_hydropower_extension.pdf

2- http://s3.amazonaws.com/zanran_storage/www.dams.org/ContentPages/1311315.pdf and http://panoslon-don.panosnetwork.org/resources/pakistan-tarbela-dam/

3- https://www.aiib.org/en/projects/approved/2016/_download/pakistan-tarbela-5/approved_project_summary_tar-bela_5_hydropower_extension.pdf

T4HP کے تحت کی گئی سرمایہ کاری سے تشکیل دیے جانے والے نوآبادکاری کمیشن میں 1970ء کی دہائی میں تربیلا ڈیم منصوبے سے متعلقہ نوآبادکاری اور حصول زمین کے کئی وراثتی مقدمات کو حل کیا۔ عالمی بینک کی اضافی سرمایہ کاری سے اس کمیشن کو دوبارہ تشکیل دیا جائے گا تاکہ منصوبے کے تحت باقی رہ جانے والے وراثتی مقدمات کے حل کرنے کے لیے کام کو جاری رکھا جاسکے۔

4- 21 مارچ 2017ء کو عالمی بینک کے محمد ثاقب کی طرف سے BIC کی کیٹ گیری کو کی گئی ای میل۔

5- http://s3.amazonaws.com/zanran_storage/www.dams.org/ContentPages/1311315.pdf

6- 21 مارچ 2017ء کو عالمی بینک کے محمد ثاقب کی طرف سے BIC کی کیٹ گیری کو کی گئی ای میل۔

7- 2 مارچ 2017ء کو AIIB,TSHEP کے منصوبہ کے ٹیم لیڈر ایئین نائٹ اینگیل کی طرف سے BIC کی کیٹ گیری کو کی گئی ای میل۔

8- 21 مارچ 2017ء کو عالمی بنک کے محمد ثاقب کی طرف سے BIC کی کیٹ گیری کو بھیجی گئی ای میل۔

9- http://projects.worldbank.org/P154987?lang=en

10- AIIB,T5HEP کے منصوبہ کے ٹیم لیڈر ایئین نائٹ اینگیل کی طرف سے BIC کی کیٹ گیری کو کی گئی ای میل۔

11- AIIB اپنے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک کی دستاویز فروری 2016ء پیرا 34.35 میں ''متعلقہ وابستہ سہولیات کی تعریف کچھ یوں کرتا ہے۔ متعلقہ سہولیات ایسی سرگرمیاں ہیں جو منصوبے منصوبے کے بنیادی معاہدے کی تفصیلات میں شامل نہیں ہیں لیکن بینک اپنے کلائنٹ کے ساتھ مشاورت سے یہ سرگرمیاں طے کرتا ہے۔ جن کی تفصیل کچھ یوں ہے۔..''

(a) براہ راست یا مادی طور پر منصوبے سے متعلق ہوں۔

(b) ان سرگرمیوں پر عمل درآمد ہو یا عارضی طو عمل درآمدگی کا منصوبہ ہو۔

(c) منصوبے کو قابل عمل بنانے کے لیے ضروری ہوں اور اگر منصوبہ نہ ہوتا تو انکی تعمیر یا توسیع کی ضرورت نہیں تھی؛ متعلقہ سہولیات کے لیے AIIB کے ESP معیار کا اطلاق واضح ہے:

'' کلائنٹ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے کنٹرول اور اثر رسوخ کی حد تک سہولیات کے لحاظ سے ESP اور ESS کے معیار کے اطلاق کو لازم کرے۔''

12- 21 مارچ 2017ء کو عالمی بنک کے محمد ثاقب کی طرف سے BIC کی کیٹ گیری کا بھیجی گئی ای میل۔

13- 2 مارچ 2017ء AIIB کے T5HEP منصوبے کے ٹیم لیڈر ایئین نایٹ اینگیل کی طرف سے BIC کی کیٹ گیری کو بھیجی گئی ای میل۔

14- سنگی ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن (2007) ڈوبنے والے بتاتے ہیں: 'تربیلا کے متاثرین کی زبانی شہادتیں

15- منصوبے کی دستاویزات جن میں بڑی تفصیل سے درج ہے کہ کسی سے کب مشاورت کی گئی اور انہوں نے کیا اعتراضات کیے۔

دیکھیے http://documents.worldbank.org/curated/en/787431468290411161/pdf/SFG1900-V2-EA-P157372-Box394869B-PUBLIC-Disclosed-3-3-2016.pdf pages 435-441

16- دیکھیے http://wapda.gov.pk/index.php/environmentplans/env-plan-for-tarbela-hpp-5th-ext

17- عالمی بینک نے براہ مہربانی ہمیں مطلع کیا کہ لوگ ظفر احمد خان صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر ماحولیاتی دفتر برائے منصوبہ سے شکایات ازالے کے نظام کے تحت ای میل یا فون نمبر۔ (+92-938-281175) tarbela4thext@yahoo.com پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

18- مثال کے طور پر AIIB کا ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک para57 میں بیان کرتا ہے کہ:'' کلائنٹ کی جانب سے معلومات کا انکشاف بینک کی طرف سے کلائنٹ کے لیے ضروری ہے کہ منصوبے کے ماحولیاتی اور سماجی خطرات کے بارے میں متعلقہ معلومات کی بروقت اور قابل رسائی انداز میں منصوبے کے علاقے میں دستیابی کو یقینی بنائے اور یہ معلومات قابل فہم طرز اور زبان میں دستیاب ہوں۔ تاکہ منصوبے کے متاثرین اور دیگر حصہ داران اور عوام الناس منصوبے کے ڈیزائن اور نفاذ کے لیے بامعنی اور خفیہ رائے فراہم کرسکیں۔

19- http://panoslondon.panosnetwork.org/resources/pakistan-tarbela-dam/

20- سنگی ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن۔ (2007) op. cit.

21- 21 مارچ 2017 کو عالمی بینک کے محمد ثاقب کی طرف سے BIC کی کیٹ گیری کو بھیجی گئی ای میل